وما بكم من نعمة فمن الله

پندرہویں صدی کے

مُجدّدُ

تصنیف

مولانا ابو الحسن سلطان احمد مسعود چشتی

ادارہ فیضانِ درود شریف

محلہ جیلانی پورہ جلالپور روڈ حافظ آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط (آل عمران: ۳:۷۳)

"فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ ہے، جسے چاہے دے۔"

پندرھویں صدی کے مُجَدِّد

مصنف

مولانا ابوالحسن محمد سلطان احمد مسعود چشتی

ادارہ فیضان درود شریف

محلہ جیلانی پورہ، جلال پور روڈ، حافظ آباد

اسلامی جمہوریہ پاکستان

۱۴۲۷ھ ۲۰۰۶ء

Marfat.com

نام کتاب ——— پندرہویں صدی کے مجدد

مصنف ——— مولانا ابوالحسن محمد سلطان احمد مسعود چشتی

صفحات ——— ۴۸

تعداد ——— ۲۰۰۰

سن اشاعت ——— رجب المرجب ۱۴۲۷ھ اگست ۲۰۰۶ء

ناشر ——— ادارہ فیضان درود شریف، حافظ آباد

قیمت ——— ۱۰/-

رابطہ

ادارہ فیضانِ درود شریف

ابوالحسن محمد سلطان احمد مسعود چشتی قادری

محلہ جیلانی پورہ۔ نزد مدھریانوالہ بائی پاس

جلال پور روڈ، حافظ آباد۔ پوسٹ کوڈ نمبر ۵۲۱۱۰

Marfat.com

فہرس

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	انتساب	۴
۲	تقدیم	۵
۳	مجدّد کی لغوی و اصطلاحی تعریف	۹
۴	حدیث مجدّد	"
۵	مجدّد کی ذمہ داری	۱۰
۶	مجدّد کی شناخت	"
۷	ایک وقت میں ایک سے زائد مجدّد دین	۱۴
۸	فہرست مجدّد دین	۱۶
۹	ظہور مجدّد	۳۲
۱۰	تعارف مصنف رسالہ ہذا (مولوی محمد سلطان احمد مسعود چشتی)	۳۵

Marfat.com

انتساب

فقیر اس ادنیٰ سی کاوش کو موجودہ صدی کے آسمانِ وقت کے درخشندہ آفتاب ـــــ سرچشمۂ رُشد وہدایت، فائز المراتب درجۂ ولایت، پیر طریقت، رہبر شریعت، غوث زماں، قطب دوراں حضرت پیر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت فیوضہم کے حضور عاجزانہ، انکسارانہ، عقیدت مندانہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

جن کی فروغ عشق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عالمگیر تحریک سے ہم جیسے خطا کاروں اور سیہ کاروں کے دل شمع عشق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روشن ومنور ہو کر جگمگانے لگے ـــــ اور جن کے فروغ عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع مقدسہ پر درس وتدریس وعظ وتبلیغ، تقاریر وتحریرات تصنیف وتالیف کے مطالعہ سے عوام دولتِ ایمان سے معمور ہونے لگے، اور جن کی ذات والاصفات سے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں فیوض وبرکات حاصل کر کے سلوک کی منازل طے کر کے روحانی عروج وارتقاء کے درجات پر فائز ہوئے اور سعادت ابدی حاصل کر رہے ہیں ـــــ اور جن کی نظر کیمیا سے راقم الحروف، کہ جسے اپنی کم علمی کا پورا پورا اعتراف ہے، اپنے ٹوٹے پھوٹے چند الفاظ میں اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کرنے کی استعداد پائی۔

خاکپائے اہل اللہ

ابوالحسن محمد سلطان احمد مسعود چشتی

۱۷/مئی ۲۰۰۵ء

Marfat.com

تقدیم

سبب تالیف اس رسالہ کا حضرت قبلہ مسعود ملت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ جو انہوں نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر تالیف فرمایا۔ ۱۰۰ کی تعداد میں تقسیم کرنے سے اسی رات یعنی جمعہ ہفتہ کی درمیانی شب کو عالم خواب میں چودہویں کے چاند کو دیکھا۔

حدیث میں ہے، ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے:

''اللہ جس بندے سے خوش ہوتا ہے، اس کی محبت زمین وآسمان بلکہ شجر وحجر، ہر جن وانس کے دل میں قدرتی طور پر پیدا فرما دیتا ہے۔''

حضرت قبلہ مسعود ملت کی مسلک حقہ اہل سنت وجماعت سواد اعظم کی ترویج و اشاعت میں گراں قدر خدمات ہیں، اور اس ضمن میں محنت و مشقت، دن رات کی کوشش و عرق ریزی وجد وجہد سے عوام الناس کے قلوب کو شمع عشق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منور فرمایا ــــــ راقم الحروف مولوی سلطان کے دل میں ایک جذبہ، ایک تڑپ، ایک لگن، ایک احساس بلکہ ایک اہم ذمہ داری تصور کرتے ہوئے یہ رسالہ تالیف کرنا محرک ثابت ہوا، اور ساتھ ساتھ یہ بھی احساس پیدا ہوا کہ دنیا میں ہزار کالجز، یونیورسٹیوں کے پروفیسر حضرات جب ریٹائر ہوتے ہیں تو آرام سے گھر بیٹھ کر سکون کی زندگی بسر کرتے ہیں، لیکن قبلہ پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب نے ملازمت کے دورانیہ سے کہیں زیادہ مصروفیات، محنت و مشقت، مسلک حقہ اہل سنت وجماعت کی ترویج میں شروع کردیں۔ یہ خدمات دینیہ اس بات کی نشاندہی پر دال ہیں کہ قبلہ مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم ولی ابن ولی ہیں۔

رسالہ ''پندرہویں **صدی کے مجدد**'' لکھ کر حضرت قبلہ مسعود ملت کی شخصیت سے متعارف کرانا مقصود ہے، کہ موجودہ صدی کے مجدد حضرت قبلہ مسعود ملت ہی ہیں۔

Marfat.com

جولوگ راقم الحروف سے کوئی سوال پوچھیں گے تو اس کا ٹھوس جواب یہ ہے کہ پروفیسر جناب محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم نے ساری زندگی درس وتدریس میں گزاری، مسلک رضویہ کو اجاگر کرنے میں چار چاند لگائے —— امام ربانی حضرت مجدّد الف ثانی رحمہ اللہ تعالیٰ کے حالات میں ایک انسائیکلوپیڈیا "**جھان امام ربانی**" جو قیامت تک حضرت قبلہ مسعود ملت کی دینی خدمات کی یاد تازہ کرتا رہے گا۔ ان کی خداداد صلاحیتوں اور مجدّدانہ اوصاف سے متصف ہونے پر دال ہیں۔

راقم الحروف کے نزدیک فرض محال اگر کوئی کتاب نہ لکھے تو تب بھی میں حضرت قبلہ پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم کو ولی اللہ ہی سمجھتا ہوں۔ میرے پاس ان کے ولی اللہ ہونے کی دلیل یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام جب اکٹھے سفر میں جا رہے تھے تو حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دیوار کی مرمت کی —— مفسرین کرام نے اس دیوار کی مرمت کرنے کا جو حکم علم لدنی سے حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بذریعہ الہام ہوا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس دیوار کے جو مالک غالباً ابھی چھوٹے بچے تھے۔ ان چھوٹے بچوں کے باپ دادا، پردادا اسی طرح اوپر ساتویں پشت پر نسب کے لحاظ سے کامل ولی اللہ تھے، اس طرح چونکہ وہ چھوٹے چھوٹے بچے جن کی ملکیت وہ دیوار تھی، اوپر ساتویں پشت تک چونکہ ولی اللہ تھے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیوار مرمت کرنے کا حکم بذریعہ الہام فرمایا۔

ایک ولی اللہ کی اولاد میں سے سات پشتوں تک فیوض و برکات رہتی ہیں، یعنی ساتویں پشت تک اس ولی اللہ کی اولاد کا احترام لازمی کرنا چاہیے۔ اب قبلہ محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم جن کے والد محترم حضرت مفتی محمد مظہر اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ساری عمر دین کی خدمت فرمائی، ایک ولی کامل تھے۔ اس لیے جناب قبلہ مسعود ملت دامت برکاتہم ولی ابن ولی ہیں۔

Marfat.com

اب بذریعہ کشف و خواب مولوی سلطان کی یہ ڈیوٹی لگائی گئی ہے کہ

''اے مولوی سلطان! اب تو پروفیسر قبلہ مسعود ملت کی دینی خدمات اوران کی سیرت سے تمام دنیا کے لوگوں کو متعارف کرادے۔تاکہ لوگ ان کے علمی مقام اور روحانی فیوض و برکات سے مستفیض ہو کر سعادت ابدی حاصل کرسکیں۔''

۱۷ر مئی ۲۰۰۵ء

فقط والسلام مع الاکرام

محمد سلطان احمد

ادنیٰ خادم

ادارہ فیضانِ درود شریف

حافظ آباد

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدهُ ونصلّى ونسلم
علٰى رسوله الكريم

Marifat.com

مجدد کی لغوی واصطلاحی تعریف:

مجدّد اسم فاعل باب تفعیل سے ہے۔ جس کا مصدر: التجدید ہے۔

(التجدید، جَدَّدَ، مجدّد، جَدِّد)

جس کے لغوی معنی ہیں: "نیا کرنا" —— اور اصطلاحی معنی: "معاشرہ میں پیدا ہونے والی رسوم بد کو ختم کر کے احکاماتِ قرآن وسنت کی ترویج کرنا۔"

حدیث مجدد:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُلَھَا دِیْنَھَاo

"بے شک اللہ تعالیٰ اس امت کی بہتری کے لیے ہر صدی کے آخر حصے پر ایک ایسے شخص کو قائم کرے گا، جو اس کے لیے دین کو از سر نو درست کر دیا کرے گا۔"

(سُنن ابوداؤد۔ عن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے نقل کیا ہے کہ حضرت سفیان بن عیینہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی:

یخرج بکل مائة سنة بعدموت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خص رجل من العلماء یقوی اللہ به الدین

(عین الودود شرح ابوداؤد، ص ۲۴۱)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد ہر سو سال پر علماء میں سے ایک ایسا شخص ظاہر ہوگا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ دین کو قوت عطا فرمائے گا۔"

Marfat.com

مجدد کی ذمہ داری:

متذکرہ احادیث کے مطابق ہر صدی کے آخر میں مجدد تشریف لاتے رہے ہیں۔ جب معاشرہ میں رسوم بد رواج پانے لگتی ہیں، اور لوگ قرآن وحدیث پر عمل کرنا ترک کر دیتے ہیں، جس کے نتیجہ میں ہر طرف گمراہی اور ضلالت پھیلنے لگتی ہے، تو اس وقت مجدد اپنے زمانے کے تقاضوں کے مطابق علوم ظاہری (عقلیہ ونقلیہ) شریعت اور علم لدنی سے آراستہ اور جرأت واستقامت کے حسن عمل سے پیراستہ ہو کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کامل سے اہل ضلالت وبدعات کی بیخ کنی کرتا ہے۔ اور قرآن وحدیث پر عمل کی صالح دعوت دیتا ہے۔

مجدد کو اپنے کار منصبی کے لیے اللہ تعالیٰ جل شانہ کی تائید وحمایت حاصل ہوتی ہے۔ جبکہ ہم عصر علماء واولیاء، اتقیاء، صلحاء، اصفیاء اور عرفاء کی معاونت ونصرت بھی حاصل ہوتی ہے۔

مجدد کی شناخت:

1. مجدد صرف مسلک حقہ اہل سنت وجماعت سے متعلق ہوتے ہیں جو ناجی فرقہ اہل سنت وجماعت کی ترجمانی کا حق ادا کرتے ہیں۔

2. ان المجدد انما هو بغلبة الظن بقرائن احواله والانتفاع بعلمه

"بے شک مجدد اپنے قرائن احوال (معاصرین) کے غلبۂ ظن اور اپنے علم کے عام فیض کے باعث پہچان لیا جاتا ہے کہ یہ مجدد وقت ہے۔"

(شیخ علی بن شیخ احمد عزیزی علیہ الرحمہ)

3. معنى التجديد الاحياء ما اندرس من العمل بالكتاب والسنة والامر بمقتضاها۔

"تجدید سے مراد کتاب وسنت کا زندہ کرنا ہے۔ جب وہ مٹ رہا ہو، اور

اس کے تقاضوں کے مطابق نفاذ امر کرنا۔'' (سراج منیر شرح جامع صغیر)

❹ ای یبین السنة عن البدعة ویکثر العلم ویعز اهله ویقمع البدعة ویکسر اهلها۔

''سنت کو بدعت سے علیحدہ واضح کرے گا، اور علم کو بڑھائے گا، اہل علم کو عزت دے گا، اور بدعت کو مٹائے گا، اور اہل بدعت کو گرائے گا۔''

(مرقاۃ ملا علی قاری حاشیہ مشکوۃ ص ۳٦)

❺ ای یبین السنة من البدعة ویوید اهلها۔

''سنت کو بیان کرے گا، بدعت کو سنت سے الگ کر کے اہل بدعت کو ذلیل کرے گا۔'' (فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، جلد ۲ ص ۳۵۷، بیروت)

❻ ملک العلماء خلیفۂ اعلیٰ حضرت علامہ محمد ظفر الدین محدث بہاری علیہ الرحمہ (۱۳۸۲ھ/۱۹٦۲ء) فرماتے ہیں:

''اور تجدید دین کے یہ معنی ہیں کہ ان میں ایک صفت یا چند صفتیں ایسی پائی جائیں جن سے امت محمدیہ کو دینی فائدہ ہو۔ جیسے:

- تدریس
- وعظ
- امر بالمعروف ونہی عن المنکر
- اہل حق کی امداد
- لوگوں سے مکروہات کا دفع

مجدد کے لیے خاص اہل بیت سے ہونے کی ضرورت، نہ مجتہد ہونا لازم۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ وہ:

- سنی العقیدہ
- عالم
- فاضل
- علم وفن کا جامع
- اشہر مشاہیر زمانہ
- بے لوث حامی دین
- بے خوف قامع مبتدعین ہو،

حق کہنے میں خوف لومۃ لائم نہ ہو، نہ دین کی ترویج میں دنیوی منافع کی طمع، متقی، پرہیزگار، شریعت وطریقت کے زیور سے آراستہ ہو ——— اور رذائل وخلاف شرع سے دل برداشتہ ہو۔" (ماہنامہ "پاسبان" الٰہ آباد، امام احمد رضا نمبر، ص ۴۴۔۴۵)

❼ مولوی ابوالحسنات محمد عبدالحی لکھنوی (م۔ ۱۳۴۱ھ/۱۹۲۴ء) اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ شیخ الاسلام بدرالدین ابدال رسالہ: رسالہ مرضیہ فی نصرۃ مذہب الاشعریہ" میں تحریر فرماتے ہیں:

"مجدد وہ شخص ہوگا کہ قرائن احوال سے ہم عصر لوگوں کو اس کے بارے میں غلبہ ظن ہو جائے گا، اور اس کے علم سے فائدہ پہنچ رہا ہو، اور وہ علوم دینیہ ظاہری وباطنہ کا عالم ہو، احیائے مسلک اہل سنت اس کا مشغلہ ہو ——— جیسا کہ پہلی صدی میں تنہا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ اور دوسری صدی میں امام شافعی علیہ الرحمہ ہیں۔ کیونکہ محققین کا ان کے بارے میں اپنے ہم عصروں سے اعلم ہونے پر اجماع ہے۔

اور مجدد دو افراد یا جماعت بھی ہوسکتی ہے، اگرچہ کسی ایک پر تمام قوم کا اجماع نہ ہوسکے، اور کبھی کبھی صدی کے درمیان بھی مجدد سے افضل کا وجود ہو جاتا ہے۔ لیکن عام مجدد صدی کے آخر میں ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ صدی کے اختتام تک علماء امت گزر جاتے ہیں۔

احکام کی پامالی اور بدعات ظاہر ہونے کی وجہ سے تجدید دین کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ سابقہ مجدد کی جگہ دوسرا بھیج دیتا ہے۔ وہ علی الاعلان برائیوں کی بیخ کنی کر کے دین کی تجدید کرتا ہے۔ وہ سلف صالحین کا بہتر عوض، خیر الخلف اور نعم البدل ہے۔"

(مجموعہ فتاویٰ عبدالحیؒ، ص ۱۵، ۱۶۔ حیات اعلیٰ حضرت مطبوعہ لاہور ص ۵۲۲۔۵۲۳)

Marfat.com

⑧ نویں صدی کے محقق مجدد امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ (م ۹۱۱ھ / ۱۵۰۵ء)
مجدد کی پہچان و معرفت اور اس کے وجود کی افادیت کو اجاگر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

''ابن اثیر نے کہا کہ علماء نے اس حدیث (تجدید) کی تاویل میں ہر ایک نے اپنے زمانہ میں اختلاف کیا۔ اس شخص کی طرف جو صدی کے سرے پر دین کی تجدید میں لگا ہو، تو ہر ایک اپنے مذہب کے حامی و ناصر کی طرف مائل ہوا ——— اور بعض علماء کا یہ خیال ہے کہ اس حدیث کو عموم پر محمول کیا جائے۔ اس لئے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک

من یجدد لھا دینھا

کا اقتضاء ہرگز نہیں کہ صدی کے سرے پر فقط ایک ہی شخص مجدد ہو۔ بلکہ کبھی ایک ہوتا ہے، اور کبھی ایک سے زائد۔ اس لیے امت کا اصل انتفاع ''امور دین'' میں ہے۔ دوسرے امور میں بھی انتفاع ہوتا ہے مثلاً:

● ——— اولی الامر ● ——— اہل حدیث (یعنی حفاظ و خدام حدیث)

● ——— قراء ● ——— واعظین ● ——— عابد ● ——— زاہد

یہ لوگ اپنے اپنے فنون سے ایسا نفع امت کو پہنچاتے ہیں جو دوسرے سے ممکن نہیں۔ اس لیے کہ اصل حفظ دین میں ''قانونی سیاست'' ہے اور ''اشاعت عدل و انصاف'' جس کی وجہ سے ضبط روایات ہوتی ہیں، اور زہاد اپنے وعظوں سے امت کو نفع پہنچاتے اور لوگوں کو تقویٰ پر ابھارتے ہیں، اور دنیا میں زہد سکھاتے ہیں۔ تو بہتر اور ٹھیک بات یہ ہے کہ من یجدد سے اکابر مشہورین کی ایک جماعت کے ہر صدی پر ظہور والی حدیث کی طرف اشارہ ہے۔ جو لوگوں کے دین کی حفاظت کریں اور برائیوں، خرابیوں، بے دینی اور بدمذہبی کو ہٹا کر دین کی تجدید کریں۔ لیکن بایں ہمہ یہ ضرور ہے کہ مجدد وہی شخص ہوگا کہ صدی کے شروع میں مشہور عالم، معروف مشارٌ الیہ ہو۔ یعنی ان

Marfat.com

فنون میں سے کسی فن میں بھی لوگ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوں۔ ورنہ صدی کے شروع ہونے سے قبل بھی ضرور ایسے علماء ہوں گے جو دین کی خدمت میں منہمک ہوں۔ لیکن مجدد سے مراد یہ ہے کہ جس وقت صدی ختم ہو اور دوسری صدی شروع ہو، اس وقت وہ عالم معروف و مشہور، زندہ اور مشار الیہ ہو۔ (یعنی لوگ اس سے رجوع کریں) (مرقاۃ الصعود شرح ابی داؤد للسیوطی)

ایک وقت میں ایک سے زائد مجدّدین:

ایک وقت میں ایک سے زائد مجدّد ہو سکتے ہیں، یا کارِ تجدید میں معاون ہو سکتے ہیں ——— گیارہویں صدی کے معاون مجدد شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ (م ۱۰۵۲ھ/ ۱۶۴۲ء) حدیث مجدّد کی شرح میں فرماتے ہیں:

"معلوم ہونا چاہیے کہ اس سے ایسا شخص مراد ہوتا ہے جو اپنے زمانہ میں

- ——— تجدید و نصرت دین
- ——— ترویج و تقویت سُنت
- ——— بدعت کی بیخ کنی،
- ——— علم کی اشاعت، اور
- ——— حکمت اسلام کی بلندی

کے لیے ممتاز ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ ان لوگوں نے ہر صدی کے لیے ایک ایک مجدّد متعین کیا ہے، اور کہا ہے کہ پہلی صدی کے فلاں مجدد تھے اور دوسری تیسری صدی کے لیے فلاں فلاں۔

بعض کہتے ہیں کہ شخص معیّن کے بجائے عموم پر محمول کرنا زیادہ بہتر ہے۔ خواہ ایک شخص ہو، خواہ جماعت۔ کہ حکم مَنْ واحد و جمع دونوں کے لیے آتا ہے ——— نیز تجدید دین کا یہ کام صرف علماء اور فقہاء کے ساتھ خاص نہیں ہے، بلکہ سلاطین امراء، قرّاء، اصحاب حدیث، زاہدوں، جو علماء و صلحاء پر مصارف خیر میں مال صرف کرتے ہیں اور دین کی ترویج و تقویت کا سبب بنتے ہیں۔ بلکہ ان تمام گروہوں کو بھی شامل ہے جن کے وجود سے دین کو قوت اور کمال

Marfat.com

ورواج حاصل ہوتا ہے۔اور اگر شہروں اور علاقوں کا عموم بھی اختیار کر لیں کہ ایک زمانہ میں، ایک شہر میں ایک ایسی جماعت سامنے آئے جو اس صفت سے ہو تو یہ بھی بعید نہیں۔ و اللہ اعلم۔"

(اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ، کتاب العلم، جلد اول، ص ۵۱)

● ـــــ شیخ الحدیث والتفسیر حکیم الامت حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمہ (م۔ ۱۳۹۱ھ/ ۱۹۷۱ء) لکھتے ہیں:

"اس امت کی یہ خصوصیت ہے کہ یوں تو اس میں ہمیشہ ہی علماء اور اولیاء ہوتے رہیں گے۔ لیکن ہر صدی کے اول یا آخر میں خصوصی مصلحین پیدا ہوتے رہیں گے۔ جو:

● ـــــ سُنتوں کو پھیلائیں گے،

● ـــــ بدعتوں کو مٹائیں گے،

● ـــــ غلط تاویلوں کو دور کریں گے،

● ـــــ اور صحیح تبلیغ کریں گے۔

کبھی حکمران، کبھی محدثین، کبھی فقہاء، کبھی صوفیاء، کبھی اغنیاء، کبھی بعض حکام دین کی تجدید کریں گے ـــــ کبھی ایک، کبھی ان کی جماعتیں جو دین کی یہ خصوصی خدمت کرے، وہی مجدد ہے۔

● ـــــ جیسے ایک زمانہ میں حضرت سلطان محی الدین اورنگ زیب عالمگیر علیہ الرحمہ، جنہوں نے اسلام سے اکبری بدعات کو دور فرمایا۔

● ـــــ اور جیسے قطب الوقت حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمہ،

● ـــــ یا اس زمانے میں اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی علیہ الرحمہ،

Marfat.com

کہ انہوں نے اپنی زبان اور قلم سے حق و باطل کو چھانٹ کر رکھ دیا۔"

(مرأۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، جلد ا، ص ۲۱۴)

●

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس نے دعوتِ (خیر) دی، اسے پیروی کرنے والوں کے برابر اجر و ثواب ملے، اور ان کے اجر و ثواب میں کمی نہ ہوگی اور جس نے گمراہی کی دعوت دی، اسے گمراہی کا اتباع کرنے والوں کے برابر گناہ ملے گا جبکہ ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہ ہوگی۔" (صحیح مسلم شریف، جلد دوم، ص ۳۴۱)

تاریخ میں احیائے دین وملت کا بغور مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ تقاضائے عہد و زمانہ مجدّد دین جملہ علوم وفنون سے مزیّن و مسلّح ہوتے ہیں، عالم اسلام کے طول و عرض میں بہ اعتبار جغرافیہ مختلف علاقوں میں مختلف فتنے برپا ہو سکتے ہیں، اس کے قلع قمع کے لیے ایک وقت میں متعدد مجدّد بھی ہو سکتے ہیں۔ کسی علاقہ میں اور کسی دوسری ریاست ومملکت میں دو یا اس سے زائد بھی خالی از امکان نہیں۔ فتنوں کا سر کچلنے کے لیے طاقت کا استعمال بھی ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے فرماں روائے مملکت بھی مجدد ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ:

- ●—— خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ،
- ●—— سلطان صلاح الدین ایوبی علیہ الرحمہ،
- ●—— سلطان محی الدین اورنگ زیب عالمگیر علیہ الرحمہ،

معاون مجدّد ہوئے ہیں۔

فہرست مجددین:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجدّد کے بارے میں ارشاد فرمایا:

ان اللّٰہ یبعث لهذه الامة علی رأس کل مائة سنة من یجدّد لها دینها

"بے شک اللہ تعالیٰ اس امت کے لیے ہر صدی کے آخر حصے پر ایک ایسے شخص کو قائم کرے گا جو اس کے لیے دین کو از سر نو درست کر دیا کرے گا"

راقم الحروف مولوی سلطان احمد کے خیال میں سب سے پہلے مجدّد بلکہ امام المجدّدین نواسۂ رسول مقبول جگر گوشۂ بتول سید الشہداء سیدنا امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ جنہوں نے ظالم و جابر فاسق و فاجر حاکم وقت یزید لعین کے سامنے احیائے دین کے لئے جو جرأت مندانہ اقدام سے بے مثال قربانی اہل بیت اطہار نے پیش کی ہے، تا قیامت اس کی مثال ملنا ناممکن ہے۔

پہلی صدی کے مجدد:

- حضرت عمر بن عبد العزیز
- خواجہ حسن بصری
- سیدنا امام باقر رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین

دوسری صدی کے مجدد:

- حضرت امام شافعی
- حضرت معروف کرخی
- حضرت امام علی رضا
- حضرت یحییٰ بن معین
- امام حسن بن زیاد حنفی
- اشہب مالکی رحمہ اللہ اجمعین

تیسری صدی کے مجدد:

- حضرت امام احمد بن حنبل
- امام ابو جعفر طحاوی حنفی
- امام ابو الحسن اشعری
- امام محمد بن جریر طبری
- قاضی ابو العباس احمد بن شریح شافعی
- امام عبد الرحمٰن نسائی
- امام ابو یعلیٰ احمد موصلی
- امام ابو منصور ماتریدی رحمہم اللہ علیہم اجمعین

Marfat.com

چوتھی صدی کے مجدد:

- حضرت ابوبکر خوارزمی حنفی ● عباسی خلیفہ حضرت قادر باللہ
- امام ابوبکر بن طیب باقلانی ● حضرت ابو حامد اسفرائنی
- حضرت ابو الطیب صعلوکی رحمہم اللہ علیہم اجمعین

پانچویں صدی کے مجدد:

- حجۃ الاسلام امام محمد بن غزالی ● امام فخر الدین حنفی
- امام الحرمین ابو المعالی عبد الملک الجوینی
- امام ابو اسحٰق شیرازی ● حضرت خواجہ یوسف ھمدانی

رحمہم اللہ علیہم اجمعین

چھٹی صدی کے مجدد:

- امام فخر الدین رازی حنفی ● حضرت عبد الرحمٰن بن جوزی محدث
- سیدنا غوث الاعظم شیخ سید عبد القادر جیلانی
- سلطان نور الدین زنگی ● سلطان صلاح الدین ایوبی

رحمہم اللہ علیہم اجمعین

ساتویں صدی کے مجدد:

- امام تقی الدین ابن دقیق العبد
- شیخ الاسلام عز الدین بن عبد السلام
- حضرت مولانا جلال الدین رومی
- حضرت مخدوم شرف الدین یحیٰی منیری
- سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری غریب نواز
- حضرت شیخ شہاب الدین عمر سہروردی
- حضرت غوث بہاء الدین زکریا ملتانی

● ـــــ حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر

● ـــــ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی

● ـــــ بادشاہ وقت سلطان التمش رحمہم اللہ علیہم اجمعین

آٹھویں صدی کے مجدد:

● ـــــ امام زین الدین عراقی ● ـــــ علامہ شمس الدین جزری

● ـــــ امام سراج الدین بلقینی

● ـــــ شاہ سمنان حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رحمہم اللہ علیہم اجمعین

نویں صدی کے مجدد:

● ـــــ امام جلال الدین سیوطی شافعی ● ـــــ امام شمس الدین سخاوی

● ـــــ شیخ محمد شمس الدین حنفی رحمہم اللہ علیہم اجمعین

دسویں صدی کے مجدد:

● ـــــ امام ملا علی قاری حنفی ● ـــــ امام شہاب الدین رملی

● ـــــ امام شیخ علی متقی بن حسام الدین ● ـــــ شیخ محمد طاہر پٹنی

رحمہم اللہ علیہم اجمعین

گیارھویں صدی کے مجدد:

● ـــــ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی

● ـــــ شیخ عبد الحق محدث دہلوی ● ـــــ حضرت میر عبد الواحد بلگرامی

● ـــــ علامہ عبد الحکیم سیالکوٹی رحمہم اللہ علیہم اجمعین

بارھویں صدی کے مجدد:

● ـــــ ابو المظفر محی الدین سلطان اورنگ زیب عالمگیر

● ـــــ حضرت شاہ کلیم اللہ چشتی دہلوی ● ـــــ حضرت شیخ غلام نقشبند لکھنوی

● ـــــ امام عبد الغنی نابلسی ● ـــــ امام ملا احمد جیون

- امام محمد عبدالباقی زرقانی مالکی
- قاضی محب اللہ بہاری
- مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی
- حضرت شاہ فقیر اللہ علوی افغانی ثم شکارپوری رحمہم اللہ علیہم اجمعین

تیرھویں صدی کے مجدد:

- حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
- حضرت شاہ غلام علی دہلوی
- علامہ فضل حق خیرآبادی
- خواجہ محمد سلیمان تونسوی
- حضرت شاہ آل رسول مارہروی
- علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی
- حضرت شاہ فضل رسول بدایونی رحمہم اللہ علیہم اجمعین

چودھویں صدی کے مجدد:

- اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں محدث بریلوی
- حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی
- حضرت شیخ محمد اسماعیل یوسف نبہانی قدس سرہٗ العزیز رحمہم اللہ علیہم اجمعین

●

اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں اپنے نیک بندوں کو اسلام کو تقویت دینے کا ذریعہ بنا کر بھیجا ہے جیسا کہ:

- حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تقویت بخشی۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تقویت دینے کے لیے جناب پروفیسر محمد مسعود احمد کو بھیجا ہے۔ جن کی تحریرات سے ہزاروں لوگوں نے گمراہی سے نکل کر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تابعداری شروع کر دی ہے۔

ہر آن مرے دل میں تمنائے حرم ہے

سرمایہ مرا عشقِ شہنشاہِ اُمم ہے

پیر طریقت، آفتاب رُشد و ہدایت جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب اَطال اللّٰہ فی عمرہٖ و نفعنا باشاعت علم شریعتہ و علم طریقتہ و علم معرفتہ، خطہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مشہور شہر کراچی میں خانقاہ مظہریہ کے ایک چشم و چراغ ہیں۔ جنہوں نے ایک طرف مسند رُشد و ہدایت کو آباد رکھا، دوسری طرف میدان تحریر و تحقیق میں اپنے علمی اور روحانی فیوضات سے عوام الناس کے قلوب کو منور فرمایا۔ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختلف پہلوؤں کو آیات قرآنی اور احادیث مبارکہ کے حوالہ جات سے مزین بے شمار دینی رسائل تالیف فرمائے۔ جن کے مطالعہ سے روح کی بالیدگی اور ایمان کی تازگی کا سامان میسر ہوتا ہے۔ ان تحریروں کو کثیر تعداد میں چھپوا کر، متعدد زبانوں میں ترجمہ کروا کر، دنیا کے مختلف ممالک میں وسیع پیمانے پر رشد و ہدایت کا حق ادا کر دیا ہے۔

ایسی بزرگ شخصیات جو کہ ایک وقت میں عالم دین بھی ہوں اور روحانی پیشوا بھی، عالمی سطح پر ان کی فیض رسانی سے لوگ مستفید ہو رہے ہوں۔ ان بزرگ شخصیات کا تعارف عام کروانا ہمارا فرض بنتا ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان کے علمی اور روحانی فیض سے مستفیض ہو سکیں۔

پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کی ملکی، ملی، دینی خدمات کے مختلف پہلوؤں پر بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے شمار کمالات اور اوصاف سے متصف فرمایا ہے۔ آپ ایک وقت میں:

Marfat.com

❶ عظیم مرتبہ روحانی پیشوا ❷ عالم دین ❸ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم
❹ عارف باللہ ❺ شیخ طریقت ❻ پروفیسر۔ڈاکٹر
❼ دانشور ❽ مفکر ❾ ادیب
❿ مصنف ——— ہیں۔

اگر چہ دینی علمی، تاریخی، تحقیقی محیر العقول کارناموں میں آپ کو بہت سے گولڈ میڈل ملے ہیں، لیکن آپ کو جو سب سے افضل واعلیٰ اوراعظم اعزاز حاصل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی ہے وہ یہ کہ آپ کو درسگاہِ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قائم کرنے اور تحریک دعوتِ فروغِ عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صلہ میں بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں مقبولیت حاصل ہے ——— یہ تاثرات ایسے شخص کے قلم سے رقم ہیں جس کو ۱۹۵۶ء سے لے کر اب نومبر ۲۰۰۴ء تک ایک سو سے کچھ زائد مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی سعادت عالم خواب، حالت کشف میں اور صرف ایک مرتبہ حالت بیداری میں نصیب ہوئی ہے ——— مذکورہ تحریر خوشامد کے نظریہ سے نہیں بلکہ حقیقت اور بصارت کی نظر سے رقم کی ہے۔

جناب پروفیسر صاحب روحانی ڈاکٹر بھی ہیں۔ وہ کالجز یونیورسٹیوں کے اسٹوڈنٹس کو تعلیم عصریہ کی نصابی کتب کا لیکچر اور امتحان کی تیاری کروانے کے ساتھ ساتھ روحانی بیماریوں کا علاج بھی کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو عشق مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ایسا تحریری وتقریری درس دیتے ہیں جن سے لوگوں کے دل گمراہی سے نکل کر روشنی پاتے ہیں، اور آپس میں حسد اور بغض وعناد کی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کا دعوت فروغ عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عالمی تحریک کا انعقاد فرمانا گویا:

● ——— پاکستان میں نفاذ آئین اسلام،

Marfat.com

- ——— دنیا میں غلبۂ اسلام کی تحریک اور مشن،
- ——— فلاح دارین،
- ———شکستِ دشمنانِ اسلام کی تحریکوں کو کامیاب بنانے اور عملی جامہ پہنانے کا بنیادی اصول اور پیش خیمہ ہے۔

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے

دہر میں اسم محمد سے اُجالا کر دے

جناب پروفیسر محمد مسعود صاحب کا عالم دنیا پر سب سے بڑا ایک احسان یہ بھی ہے کہ انہوں نے ایک ایسے عاشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شخصیت سے عوام الناس کو متعارف کروایا ہے جن کے فضائل وکمالات سے اکثر لوگ ناواقف تھے —— نیک لوگوں سے رابطہ رکھنے کے فضائل میں حدیث مبارک ہے کہ روز محشر اللہ تعالیٰ ایک بندے سے پوچھے گا:

''اے میرے بندے! میں نے تجھے دنیا میں بھیجا تھا، تو دنیا میں رہ کر میرے واسطے کون سا اچھا عمل کر کے لایا ہے؟''

وہ کہے گا:

''نمازیں پڑھی ہیں، روزے رکھے ہیں، حج کیا ہے، صدقہ خیرات کیا ہے۔''

اس طرح نیکیاں گنائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

''یہ نیکیاں جن کو تو گن رہا ہے، یہ سب کچھ تو نے اپنے لیے کیا ہے۔ تو یہ بتا کہ میری خاطر کتنے (میرے نیک) لوگوں سے دوستی رکھی ہے، اور اسلام کے کتنے دشمنوں سے دشمنی رکھی ہے۔''

''نفحات الانس'' میں مولانا عبدالرحمٰن جامی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے:

''کسی نیک بندے کا احترام کرنا گویا اللہ کا احترام کرنا ہے۔''

Marfat.com

اسی طرح سے ایک اور بات ہے کہ قیامت کے روز ایک آدمی کا حساب لیا جائے گا۔اس کی نیکیاں کم ہوجانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا:

''اے میرے بندے! تیری نیکیاں کم ہیں لیکن ایک بات تیری بخشش کا سبب بن سکتی ہے۔تو بتا کہ دنیا میں تجھے میرے کسی نیک بندے سے محبت تھی؟''

اگر آدمی جواب میں یہ کہے گا کہ:

''مجھے دنیا میں غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت تھی ـــــ بابا فرید علیہ الرحمہ سے محبت تھی ـــــ داتا ہجویری علیہ الرحمہ سے محبت تھی۔''

الغرض کسی بھی ولی اللہ کا نام لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا ـــــ اسی طرح اگر کوئی شخص یہ کہے گا:

''مجھے تیرے نبی کے عاشق اعلیٰ حضرت بریلوی اور تیرے نبی کے عاشق جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب سے بہت محبت تھی۔''

تو ایسا کہنے والے کو بھی اللہ تعالیٰ بخش دے گا،ان شاء اللہ تعالیٰ!

●

موجودہ دور میں جب کہ ہر طرف نفسا نفسی کا دور ہے۔اسلام دشمن عناصر امت مسلمہ اور مذہب اسلام کے خلاف ہر طرح کی سازشیں کرنے میں مصروف ہیں،اور اس کام کے لیے ان کی مشنریاں دن رات کوشاں ہیں ـــــ اس نازک دور میں امت مسلمہ کو بیدار کرنے کے لیے ایسے لٹریچر کی ضرورت ہے جس کے مطالعہ سے مسلمانوں کے دلوں میں اسلام کی محبت، انبیاء کرام کی محبت،صحابہ کرام کی محبت،اولیاء اللہ کی محبت اور جس سے عشق مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کا سبق ملتا ہو،کثیر تعداد میں عوام الناس تک

پہنچانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کو چُن لیا ہے۔

قرآن وحدیث کی اشاعت اور عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اشاعت کا کام سرانجام دینا ہی بزرگی ہے۔ آج دنیا میں لوگ کرامتوں کے قائل ہیں لیکن لوگ یہ نہیں جانتے کہ شریعت کی پابندی ہی سب سے بڑی کرامت ہے ——— حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خیر الناس من ینفع الناس

اس طرح کہ:

- ——— مالدار انفاق فی سبیل اللہ سے
- ——— علمائے دین قرآن وحدیث کی اشاعت سے،
- ——— اور علمائے باطن عوام کے قلوب کو شمع عشق نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے منور کرنے سے۔

اسی طرح علم شریعت اور علم طریقت وحقیقت اور علوم معرفت سے عوام الناس کو فائدہ پہنچانا سب سے بڑی بزرگی ہے ——— اور قرآن وحدیث کی اشاعت اور عشق مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اشاعت کے سلسلے میں واجب الاحترام جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب نے کوئی کسر نہ اٹھا رکھی ہے۔

واجب الاحترام جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کی تمام تر علمی، فکری، روحانی، ذہنی تمام تر توجہات فروغ عشق مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے موضوع مقدسہ پر مرکوز ہیں۔

اسی وجہ سے راقم الحروف فقیر ابوالحسن محمد سلطان احمد مسعود چشتی کا واجب الاحترام جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کے مذہبی علوم میں کمال دسترس حاصل ہونے سے متعارف ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کے روحانی عروج وارتقاء کے بلندترین مراتب کے

لحاظ سے آپ کے درجہ ولایت، درجۂ غوثیت وقطبیت کا بھی معترف ہے کہ عابد کی ستر رکعتوں سے عالم دین کی ایک رکعت بہتر ہے ـــــ اس لیے کہ عابد جو کچھ عبادت کرتا ہے اپنے لیے، جبکہ عالم دین دوسروں کو بھی علم کی روشنی سے منور کرتا ہے ـــــ

اور جناب پروفیسر صاحب نے تقریباً تقریباً دنیا کے بیشتر ممالک کے عوام الناس کو دینی علوم کی روشنی سے مثل آفتاب ان کے قلوب کو منور فرمایا ہے۔ اور مذکورہ بالا تحریر کو مبالغہ آمیز تصور نہ کرنا، کیونکہ حالات حاضرہ کے مشاہدات، حقائق کے صحیح گواہ ثابت ہوتے ہیں [1]

●

ہر دور میں اللہ تعالیٰ اپنے کسی نیک بندے کو بھیج کر دعوتِ توحید ورسالت اور قرآن وحدیث کی اشاعت کا کام لیتا ہے۔ موجودہ دور میں کراچی میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فروغ واشاعت کی ایک عظیم اور مثالی درسگاہ میں واجب الاحترام جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی نے درس وتدریس کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ جس نے محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سبق پڑھنا ہو وہ کراچی میں آکر پروفیسر صاحب کے مدرسہ میں داخل ہو کر محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سبق سیکھ لے۔

موجودہ دور میں مشرق ومغرب تک، شمال سے جنوب تک پوری دنیا میں ایک ایسی عالمی تحریک کی ضرورت تھی جس میں ایسا لٹریچر عوام الناس تک پہنچایا جائے جس کے مطالعہ سے بالیدگی روح، تازگی ایمان کا سامان ہو سکے۔ اس کمی کو پورا کرنے کی ڈیوٹی اللہ تعالیٰ نے آپ کی لگائی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم وعمل صحت وعافیت اور عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آپ کے اہل وعیال پر اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ہر قسم کی برکات سے نوازے، اور آپ کے اس مشن میں معاونین احباب کو بھی اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

---

[1] مکتوب مولانا محمد سلطان احمد مسعود چشتی بنام صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد ۲۱ نومبر ۲۰۰۴ء

Marfat.com

جولوگ عصری تعلیمات کی ڈگریوں پر نازاں ہوکر گستاخانِ انبیاء واولیاء کرام کے ٹولے میں پھنسے ہوئے ہیں، اور قرآن وحدیث کے مفہوم کو صحیح طریقہ سے نہ سمجھنے کی وجہ سے بے راہروی اختیار کیے ہوئے ہیں، ان کو راہِ راست پر لانے کے لیے آپ نے عشق مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تحریک میں بے بہا کارنامہ انجام دیا ہے، اور کوشش فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ان کوششوں کو مقبولیت کا درجہ فرما کر لوگوں کو گمراہیوں سے نکلنے، غلبۂ اسلام، ملکی سالمیت اور بالخصوص ارباب اقتدار کے قلوب میں بھی محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے دین دشمن عناصر سے نفور کا جذبہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

آپ کے قلم سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت وثنا، نعت ورفعتِ شان مسلسل پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ آپ حضرت حسان بن ثابت کے عمل وشوق، نعت گوئی اور حمد وثنا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کر رہے ہیں، آپ کی تحریرات جو رفعت شان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رقم ہیں، ان کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ رومی وجامی جیسا جذبہ محبت اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو عنایت فرمایا ہے۔

راقم الحروف کا یہ نظریہ ہے کہ ہر نیکی اللہ کی توفیق سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو موجودہ دور میں آپ کے سبب سے، آپ کے ذریعہ سے مذہب اسلام کو تقویت پہنچانی مقصود تھی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن وحدیث کی اشاعت اور پھر پوری دنیا میں اس کے انگریزی، عربی زبانوں میں تراجم شائع ہو رہے ہیں ——— اللہ تعالیٰ آپ کو قرآن وحدیث کی اشاعت اور عشق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فروغ کے صلہ میں:

❶ درجۂ ولایت ❷ درجۂ قطبیت اور ❸ درجۂ غوثیت

کا درجہ عطا فرمائے، اور اللہ تعالیٰ آپ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی

Marfat.com

سعادت عالمِ خواب میں بار بار نصیب فرمائے، بلکہ اس شعر:

ع در راہِ عشق مرحلہ قُرب وبُعد نیست

یعنی "عشق کی منزل میں دور ونزدیک کا تصور نہیں ہے"۔۔۔۔۔کے مصداق ہر لمحہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت نصیب فرمائے۔

آپ نفسا نفسی کے موجودہ دور میں اسلاف کے جذبہ ایثار واحسان کے تاریخی واقعات کو عملی جامہ پہناتے ہوئے قرونِ اولیٰ کے تاریخی واقعات کو دھرا رہے ہیں، اور یہ امر متحقق اور مسلمہ ہے کہ یہ سعادت ہر دور میں ان حضرات کے مقدر اور حصہ میں آئی ہے:

- ۔۔۔۔۔جن کے دل شمع عشق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منور ہو چکے ہوں، اور
- ۔۔۔۔۔جن کے اذہان، تفکرات، تصورات، خیالات، قلبی اور روحانی کیفیات اور لطائف باطنیہ کی تمام تر توجہات گنبدِ خضراء علیٰ صاحبہا الف الف اطیب صلوٰۃ وسلام پر مرکوز ہو چکی ہوں،
- ۔۔۔۔۔اور جن کا دل چشمۂ فیض دیدارِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روحانی فیض دیدار حاصل کرنے کے لیے اس قدر بے چین و بے قرار ہو کہ ان کی زبان سے بے ساختہ یہ الفاظ جاری اور صادر ہونے لگیں:

اگر نہ بینم ہفتہ ماہ رُخت بگذارد آہم ز چرخ ہفتمیں

یعنی "خدا کی قسم! اگر میں ماہِ رخِ محبوب (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ایک ہفتہ نہ دیکھوں تو میرا یہ حال ہوتا ہے کہ میرے (دل کی) آہیں ساتویں آسمان سے اوپر چلی جاتی ہیں۔"

●

مَــا ذَامَــنْ شَــمَّ تُــرْبَةَ اَحْــمَــدُ

اَلَّایَشُــمُّ دی الــزَّمَــان غَــوَالِیْھَــا

Marfat.com

''جس نے ایک مرتبہ بھی خاکپائے احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونگھ لی،
تعجب کیا ہے اگر وہ ساری عمر اور کوئی خوشبو نہ سونگھے۔''

کتنی خوش قسمت وہ بادِ نسیم ہے جو صبح کے وقت گنبد خضراء سے صبح کے وقت چھو کر گزرتی ہے، اور کتنے خوش نصیب وہ حضرات ہیں جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمد وثنا میں گویا ہیں۔ اور عربی کا مقولہ ہے:

القلم باللسان—''قلم بھی ایک زبان کی طرح ہے۔''

- —— کتنے خوش نصیب وہ حضرات ہیں جو سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف شان رفعت تحریر کرنے میں مصروف ہیں—— اور
- —— قلم وہ قلم کتنی خوش قسمت ہے جس سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفعت شان لکھی جارہی ہو۔

راقم الحروف کی ایسے سعادت مند خوش قسمت حضرات سے ملاقات ہو جو میرے نبی کی تعریف لکھتے ہیں تو میں ان کے ہاتھوں کو بوسہ دوں، اور وہ قلم جس سے میرے نبی کا ذکر لکھا گیا ہو اس قلم کو چوم لوں، اور ایسے حضرات جو میرے نبی کی تعریف لکھنے میں مصروف ہیں، ان کے خطوط پر لکھی ہوئی تحریر کو دیکھ کر میرے دل کو سکون پہنچتا ہے۔ دنیا میں بے شمار مختلف علوم وفنون پر لوگوں نے کتابیں لکھی ہیں، لیکن واجب الاحترام جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کا نام نامی اسم گرامی ان عشاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رجسٹر میں روز ازل سے ہی درج اور موجود ہے۔ جن کا مشغلہ وعمل عربی کے اس جملہ پر ہے:

وللناس ولی شغل۔ ''ہر آدمی کا (دنیا میں) کوئی نہ کوئی شغل ہوتا ہے۔''

اور حضرت علامہ مولانا جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کا مشغلہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف ورفعت شان بیان وتحریر کرنا ہے۔ اور بقول حضرت خواجہ معین

الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ:

در جاں چو کرد منزل جانانِ ما محمد

صد در کشاد در دل از جانِ ما محمد

یعنی ''جب سے محبوبوں کی جان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری جان میں منزل فرمائی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باعث ہمارے دل میں سینکڑوں دروازے کھل گئے ہیں۔''

●

محترم قارئین کرام! ــــــ اس مختصر رسالے میں آپ پر یہ واضح ہو گیا کہ مجدد کی کیا ذمہ داریاں ہوتی ہیں ــــــ پندرہویں صدی کا ربع اول یعنی ۲۵ سال گزر چکے ہیں۔ ذرائع ابلاغیات کے جدید سائنسی وسائل کے نتیجہ میں دنیا سمٹ کر سامنے آ گئی ہے۔ عالم اسلام کے پچاس سے زائد ممالک، اور غیر اسلامی ریاستوں ومملکتوں میں کوئی ایسی خانقاہ اور درس گاہ نہیں ہے جہاں پر ایک عالم دین، مفسر، محدث، مجدد یا معاون مجدد نہ ہو۔ جن کے ذریعہ سے مشیت ایزدی کی طرف سے قرآن وحدیث کی اشاعت اور رسوم بد کی بیخ کنی اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے سلسلے میں دینی تبلیغی اشاعت کے مقدس فرائض کی انجام دہی کا کام سرانجام نہ دیا جا رہا ہو۔

جیسا کہ گزشتہ صفحات میں تحریر کیا گیا ہے کہ مجدد وہی شخص ہو گا جو دین کی خدمت میں منہمک ہو، اور درس وتدریس، تصنیف وتالیف اور وعظ وتقریر سے قرآن وحدیث کی اشاعت سے لوگوں کو نفع پہنچانے میں دن رات مصروف رہے۔

قارئین کرام! اگر سابقہ صفحات پر مجدد کی پہچان کے بارے میں تحریرات پر غور کریں گے تو جو صفات مجدد کی پہچان کے متعلق مثلاً:

''درس وتدریس، وعظ ونصیحت، تصنیف وتالیف، زہد وتقویٰ''

Marfat.com

وہ سب کی سب پیر طریقت، رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت فیوضہم کے اندر سب کی سب پائی جاتی ہیں۔

راقم الحروف مولوی سلطان احمد کو اگرچہ ایک سال سے زائد عرصہ ہوا، قبلہ حضرت پروفیسر صاحب کا اسلامی لٹریچر موصول ہو رہا ہے، لیکن اب ان کے عرصہ تیس سال سے درس وتدریس کے مشن سے وابستگی اور بذریعہ تحریر وتقریر، تصنیف وتالیف دینی خدمات میں مصروفیات اور ان کے روحانی فیوض وبرکات بذریعہ مشاہدات دیکھنے سے یہ رسالہ لکھنے کی اشد ضرورت پیش آئی ہے کہ کراچی کے عوام نے پروفیسر صاحب کو صرف ابھی تک صرف پروفیسر ہی سمجھ رکھا ہے۔ حالانکہ وہ موجودہ وقت کے ولی کامل، قطب دوراں غوث زماں موجودہ دور کے مجدد اعظم ہیں۔

قبل اس کے متعدد مرتبہ اپنی کم علمی کا اعتراف بذریعہ تحریر کر چکا ہوں، اور جناب پروفیسر صاحب کے بارے چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں تاثرات رقم کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ جبکہ پاکستان کے علاوہ امریکہ، افریقہ، یورپ اور بے شمار بیرونی ممالک کی یونیورسٹیوں کے پروفیسروں کے تاثرات کو اگر جمع کیا جائے تو پوری ایک ضخیم کتاب بن سکتی ہے۔ جس طرح انڈیا کے مفتی اعظم و امام شاہی مسجد، دہلی فرماتے ہیں کہ:

> ''مسعود ملت عظیم المرتبت عالم دین، عاشق رسول، عارف باللہ، شیخ طریقت، مایہ ناز مفکر، ماہر ادبیات اور ان جیسے بے شمار فضائل وکمالات سے آراستہ ہیں۔ وہ معاصر ادباء، فضلاء وضلحاء مفکرین ومحققین، اہل قلم اور دانشوروں میں منفرد شخصیت کے حامل ہیں۔ عالم اسلام بلکہ یورپ، امریکہ اور ایشیا میں بھی ان کی عالمانہ، فاضلانہ تصانیف اور نگارشات نے سواد اعظم کو متاثر کیا۔ فالحمدللہ علی ذالک!

Marfat.com

ظہورِ مجدّد:

ظہورِ مجدّد کے بارے میں اکثر رائے "صدی کے بعد" کی ہے۔ لیکن مفسّرین و محدّثین عظام نے انقباع کے پیشِ نظر ہر صدی کے آخر میں، ہر صدی کے وسط میں ایک مجدّد کا ظہور، اور کبھی ایک وقت میں جماعت مجدّدین کا ظہور بھی لکھا ہے۔

ان متعدد مختلف آرا کی تطبیق اس لحاظ سے ممکن کا جواز نکلتا ہے کہ جغرافیائی لحاظ سے مشرق سے مغرب تک، شمال سے جنوب تک پچاس سے کہیں زیادہ اسلامی ممالک، مختلف شہروں، ریاستوں اور دور دراز علاقہ میں قرآن و حدیث کی اشاعت، شعائرِ اسلام کی ترویج، اسلامی حدود کے نفاذ، رسومِ بد کی بیخ کنی، اصلاح معاشرہ کے اہم ترین تقاضوں کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ اپنے دینِ حق کی سربلندی کے مقدس فرائض سرانجام دینے کے لیے اپنے بندوں میں سے بعض کو علومِ شریعت کے ساتھ ساتھ طریقت، حقیقت اور معرفت کے باطنی علوم و اسرار سے مالا مال فرما کر مجدّد کے عہدہ پر فائز فرما دیتا ہے۔

قارئینِ کرام! گزشتہ صفحات کے بغور مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ موجودہ پُرفتن دور ایک ایسے مصلحِ دین Revivalist, Reformer متقاضی تھا جو بروقت اصلاح Renewer، معاشرہ کی تبلیغ کے ساتھ ساتھ ان کی باطنی اصلاح، تزکیۂ نفس اور قرآن و حدیث کے مفہوم کو صحیح معنوں میں سمجھنے کی استعداد و اہلیت پیدا کرے۔ دوسری طرف اسلام دشمن اقوام مسلمانوں کو ضرر پہنچانے کی غرض سے نت نئے منصوبے اور تجاویز سوچنے کے در پے ہیں۔

؎ یہ فاقہ کش موت سے ڈرتا نہیں
روحِ محمد اس کے بدن سے نکال دو

ان کے عزائمِ بد کی تردید میں درویشِ لاہوری علامہ اقبال نے فرمایا:

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسمِ محمد سے اُجالا کر دے

Marfat.com

ان نازک حالات کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے نیک دل، نیک سیرت، علوم شریعت سے آراستہ، علوم باطنیہ کے اسرار ورموز سے روشناس، عالم باعمل، عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب دامت فیوضہم سے سواد اعظم مسلک حقہ اہل سنت وجماعت کی ترویج کے لیے منتخب فرمایا۔ جنہوں نے عرصہ تیس سال دن رات کی مسلسل کوششوں سے قرآن وحدیث کی اشاعت، مسلک حقہ سواد اعظم اہل سنت وجماعت کی ترویج کے سلسلے میں فکر رضویت کو اجاگر کرنے میں چار چاند لگائے، اور علوم تصوف اور فیضان بزرگان دین سے عوام الناس کو روشناس کرانے کے لیے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے حالات زندگی، دینی خدمات اور ان کے ملفوظات، مکتوبات کو ایک منظم طریق سے احاطہ تحریر میں لاکر ایک ضخیم کتاب **''جہان امام ربانی''** جو کہ ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا پیش کیا۔ جس کا مطالعہ قارئین کے بالیدگی روح اور تازگی ایمان کا موجب ثابت ہوگا۔

پیر طریقت جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کی یہ خدمات اور ان کا مسلمانوں پر یہ احسان عظیم ناقابل فراموش ہے۔ راقم الحروف فقیر ابوالحسن محمد سلطان احمد مسعود چشتی کا جناب مسعود ملت کے ۳۰ سالہ طویل المدت درس وتدریس، تصنیف وتالیف اور خدماتِ اسلامیہ سے وابستگی سے متاثر ہوکر ان کے علمی اور روحانی شخصیت سے عوام الناس کو متعارف کرانا مقصود ہے۔ کیونکہ ابھی تک بہت سے لوگ جناب پروفیسر صاحب کو صرف پروفیسر ہی سمجھتے ہیں۔ ان کو یہ علم نہیں کہ جناب مسعود صاحب موجودہ دور کے ایک ولی کامل، پیر طریقت، رہبر شریعت، رازدانِ اسرار حقیقت، مبلغ رشد وہدایت، عاشق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم، پاسبان مسلک رضویت، ترجمان مسلک حقہ سواد اعظم اہل سنت وجماعت، سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی اشاعت فرمانے والے، ایک مفسر قرآن، مدرس، مبلغ، مصنف ومؤلف اور قرآن وحدیث کی اشاعت، عالمگیر تحریک میں کوشش فرمانے والے اور فروغ عشق نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں کوشش فرمانے والے ہیں۔

Marfat.com

اگر موجودہ دور میں کوئی شخص کسی مجدد کی تلاش میں ہے تو مسعود ملت سے رابطہ کر کے علمی اور روحانی فیض کر کے سعادت ابدی حاصل کر سکتا ہے۔

مسعود ملت کی علمی اور روحانی بزرگ شخصیت سے لوگوں کو متعارف کرانے کے سلسلہ میں ''چودہویں **صدی کے مجدد**'' لکھنا میرے ذمہ ایک ذیوٹی ایک فریضہ تھا جو ادا کر دیا ہے۔ اگر آج فقیر حضرت پروفیسر صاحب کو مجدد کے نام سے متعارف فی الحال نہ بھی کرواتا، چند روز بعد سب لوگ مسعود ملت کے نام سے پہلے پروفیسر کی بجائے مجدد اعظم ہی لکھیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ!

تعارف مصنف رسالہ ھذا
مولوی محمد سلطان احمد مسعود چشتی

(خودنوشت — ملخصاً)

● — آپ کی ولادت ۱۹۴۳ء میں ہوئی۔

● — ۱۹۵۶ء تا ۱۹۵۷ء درود وسلام کے شہرۂ آفاق مجموعہ "مشارق الانوار فی ذکر الصلوۃ علی النبی المختار" صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم المعروف "دلائل الخیرات شریف" روزانہ ایک تا تین مرتبہ روزانہ پڑھنا معمول رہا۔

● — اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بکثرت درود شریف پڑھنے کی وجہ سے تیرہ سال کی عمر سے ہی ۱۹۵۶ء تا جون ۲۰۰۵ء ایک سو سے زائد مرتبہ عالم خواب اور حالت کشف میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی سعادت نصیب ہوئی ہے، اور متعدد مرتبہ بکثرت درود شریف پڑھتے پڑھتے حالت کشف میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک سے مصافحہ کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔

● — ۱۹۵۷ء تا ۱۹۶۷ء تک سلوک کی منازل طے کرنے کی غرض سے ترک وطن کر کے ملتان، پاکپتن شریف، ساہیوال اور بہاولنگر کے اضلاع میں مختلف مقامات پر سیر وسیاحت سے گزارے — اس دس سالہ مدت میں اسفار میں تو درود شریف پڑھنے کی تعداد کا تعین دشوار تھا، البتہ حالت قیام میں تیس تا پینتیس ہزار تک درود شریف پڑھنے کا معمول رہا ہے۔

● — ۱۹۶۷ء میں درس نظامی کے ساتھ دارالعلوم صابریہ سراجیہ، فیصل آباد سے راولپنڈی بورڈ کے تحت مڈل کا امتحان پاس کیا۔

Marfat.com

- ۱۹۶۹ء میں سرگودھا بورڈ سے سائنس مضامین میں میٹرک فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔
- ۱۹۶۹ء میں دارالعلوم صابریہ سراجیہ، فیصل آباد سے درس نظامی کی سند حاصل کی۔
- ۱۹۷۱ء میں لاہور بورڈ سے ایف اے سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔
- ۱۹۷۳ء میں جامعہ نعیمیہ، لاہور سے تکمیل درس نظامی کی سند حاصل کی۔
- ۱۹۷۳ء میں ہی تنظیم المدارس کے تحت "الشهادة العالمية" کا امتحان پاس کیا۔

خطابت و امامت کے سلسلہ میں خدمات:

1. جامع مسجد محمدی، کشمیر بلاک اقبال ٹاؤن، لاہور
2. جامع مسجد محمدی، پیپلز کالونی نمبر ۱، فیصل آباد
3. جامع مسجد دارالعلوم صابریہ سراجیہ، فیصل آباد
4. جامع مسجد موتی، الفیصل ٹاؤن، لاہور کینٹ
5. جامع مسجد موتی، شاہ عالم مارکیٹ، لاہور

درس و تدریس کے سلسلہ میں خدمات:

1. صدر مدرس شعبہ درس نظامی، دارالعلوم صابریہ سراجیہ، حافظ آباد
2. ہیڈ ماسٹر پیپلز کالونی نمبر ۱، فیصل آباد
3. جامع ابوبکر، غربی غلہ منڈی، نوشہرہ ورکاں

خادم، بانی و سرپرست اعلیٰ:

1. مدرسہ اشاعت الاسلام، چھنی کریم داد، حافظ آباد
2. ادارہ تبلیغ الاسلام، چھنی کریم داد، حافظ آباد
3. مجلس دعوتِ فروغ و اشاعت درود و سلام، حافظ آباد

Marfat.com

④ بزمِ فروغ عشق رسول، حافظ آباد

⑤ ادارہ فیضان درود شریف، حافظ آباد

● —— اساتذہ کرام:

① پیر محمد عالم شاہ المعروف پیر سبحان اللہ شاہ المعروف باوا جی سرکار، منڈی چنیوٹ جھمرہ، ضلع فیصل آباد

② علامہ مولانا محمد شریف، عمر پور بنگلہ

③ مولانا عبدالغفور، مدرسہ حزب الاحناف، لاہور

④ مفتی اعظم پاکستان ابوالبرکات سید احمد قادری، لاہور

⑤ مفتی محمد حسین نعیمی، جامعہ نعیمیہ، لاہور

⑥ علامہ غلام رسول سعیدی، جامعہ نعیمیہ، کراچی

⑦ قاری علی حسین صدیقی، مصطفیٰ آباد، لاہور

⑧ قاری حسن شاہ، نیلا گنبد، انار کلی لاہور

⑨ قاری خدا بخش، جامعہ تجوید القرآن، صدر بازار لاہور

⑩ استاذ القراء محمد یوسف صدیقی، لاری اڈا، لاہور

تفصیل مطبوعہ مضامین:

① —— عشق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے عملی تقاضے

② —— واقعات مبشرات فی رؤیت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

③ —— فضائل درود شریف ④ —— وظائف زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

⑤ —— ذکر اللہ قلبی سرّی خفی دائمی کا طریقہ ⑥ —— اولیاء اللہ

⑦ —— معرفت الٰہی کے چند زریں اصول

⑧ —— اوصاف مومن، قرآن پاک کی روشنی میں

⑨ —— تصور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

⑩ —— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفعت شان، قرآن پاک میں

Marfat.com

⑪ ——— برکات اولیاء
⑫ ——— مجموعہ چہل حدیث
⑬ ——— مستند مجموعہ درود شریف
⑭ ——— فضائل رمضان شریف
⑮ ——— فضائل قرآن
⑯ ——— فضائل نماز
⑰ ——— فضائل مسبعات عشر
⑱ ——— حقوق والدین

زیرطبع مضامین:

- ——— نطق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- ——— حسن کلام (چہل احادیث)
- ——— صوتِ سرمدی (چہل احادیث)
- ——— گنج ثنائیگاں (چہل احادیث)
- ——— سعادت دارین فی مبشرات نبی الکونین
- ——— چالیس اوصاف مومن، قرآن حکیم کی روشنی میں
- ——— فضائل تبلیغ
- ——— Fourty Hadith

Marfat.com